

إِنَّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِنْ رَبِّهِمْ  
وَذِلَّةٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِينَ  
(152) وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا  
وَآمَنُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ (153) وَ  
لَمَّا سَكَتَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبُ أَخَذَ الْأَلْوَاخَ وَ فِي  
نُسْخَتِهَا هُدًى وَ رَحْمَةٌ لِلَّذِينَ هُمْ لِربِّهِمْ يَرْهَبُونَ  
(154) وَ اخْتَارَ مُوسَى قَوْمَهُ سَبْعِينَ رَجُلًا لِمِيقَاتِنَا  
فَلَمَّا أَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ أَهْلَكْتَهُمْ  
مِنْ قَبْلُ وَ إِيَّايَ أَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَاءُ مِنَّا إِنْ  
هِيَ إِلَّا فِتْنَتُكَ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَاءُ وَ تَهْدِي مَنْ  
تَشَاءُ أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ أَنْتَ خَيْرُ  
الْغَافِرِينَ (155) وَ اكْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً

وَ فِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُنَا إِلَيْكَ قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ  
 مَنْ أَشَاءُ وَ رَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ فَسَأَكْتُبُهَا  
 لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَ يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَ الَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا  
 يُؤْمِنُونَ (156) الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ  
 الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَ  
 الْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَ يَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ  
 وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَ  
 يَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَ الْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ  
 فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَ عَزَّوْهُ وَ نَصَرُوهُ وَ اتَّبَعُوا النُّورَ  
 الَّذِي أُنْزِلَ مَعَهُ أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (157)

Those who took the calf (for worship) will indeed be  
 overwhelmed with wrath from their Lord, and with shame in this  
 life: thus do We recompense those who invent (falsehoods). But  
 those who do wrong but repent thereafter and (truly) believe,-

~~~~~

verily thy Lord is thereafter oft-forgiving, most merciful. When the anger of Moses was appeased, he took up the tablets: in the writing thereon was guidance and mercy for such as fear their Lord. And Moses chose seventy of his people for Our place of meeting: when they were seized with violent quaking, he prayed: "O my Lord! If it had been Thy will Thou couldst have destroyed, long before, both them and me: wouldst Thou destroy us for the deeds of the foolish ones among us? This is no more than Thy trial: by it Thou causest whom Thou wilt to stray, and Thou leadest whom Thou wilt into the right path. Thou art our protector: so forgive us and give us Thy mercy; for Thou art the best of those who forgive. "And ordain for us that which is good, in this life and in the hereafter: for we have turned unto Thee." He said: "I afflict my punishment I on whom I will; but My mercy extendeth to all things. That (mercy) I shall ordain for those who do right, and pay zakat, and those who believe in Our signs; - "Those who follow the messenger, the unlettered Prophet, whom they find mentioned in their own (scriptures),- in the Taurat and the Gospel;- for he commands them what is just and forbids them what is evil; he allows them as lawful what is good (and pure) and prohibits them from what is bad (and impure); He releases them from their heavy burdens and from the yokes that are upon them. So it is those who believe in him, honour him, help him, and follow the light which is sent down with him,- it is they who will prosper."

(جواب میں ارشاد ہوا کہ) "جن لوگوں نے پچھڑے کو معبود بنایا وہ ضرور

اپنے رب کے غضب میں گرفتار ہو کر رہیں گے اور دنیا کی زندگی میں ذلیل

ہوں گے۔ جھوٹ گھڑنے والوں کو ہم ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ اور جو لوگ  
 برے عمل کریں پھر توبہ کر لیں اور ایمان لے آئیں تو یقیناً اُس توبہ و ایمان  
 کے بعد تیرا رب درگزر اور رحم فرمانے والا ہے۔" پھر جب موسیٰ کا غصہ  
 ٹھنڈا ہوا تو اس نے وہ تختیاں اٹھالیں جن کی تحریر میں ہدایت اور رحمت تھی  
 اُن لوگوں کے لیے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، اور اُس نے اپنی قوم کے ستر  
 آدمیوں کو منتخب کیا، تاکہ وہ (اُس کے ساتھ) ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت  
 پر حاضر ہوں۔ جب ان لوگوں کو ایک سخت زلزلے نے آپکڑا تو موسیٰؑ نے  
 عرض کیا "اے میرے سرکار، آپ چاہتے تو پہلے ہی ان کو اور مجھے ہلاک  
 کر سکتے تھے۔ کیا آپ اُس قصور میں جو ہم میں سے چند نادانوں نے کیا تھا، ہم  
 سب کو ہلاک کر دیں گے؟ یہ تو آپ کی ڈالی ہوئی ایک آزمائش تھی جس کے  
 ذریعہ سے آپ جسے چاہتے ہیں گمراہی میں مبتلا کر دیتے ہیں اور جسے چاہتے  
 ہیں ہدایت بخش دیتے ہیں۔ ہمارے سرپرست تو آپ ہی ہیں۔ پس ہمیں  
 معاف کر دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے، آپ سب سے بڑھ کر معاف فرمانے

والے ہیں۔ اور ہمارے لیے اس دنیا کی بھلائی بھی لکھ دیجیے اور آخرت کی بھی، ہم نے آپ کی طرف رجوع کر لیا۔" جواب میں ارشاد ہوا "سزا تو میں جسے چاہتا ہوں دیتا ہوں۔ مگر میری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے۔ اور اُسے میں اُن لوگوں کے حق میں لکھوں گا جو نافرمانی سے پرہیز کریں گے، زکوٰۃ دیں گے اور میری آیات پر ایمان لائیں گے۔" (پس آج یہ رحمت ان لوگوں کا حصہ ہے) جو اس پیغمبر، نبی امی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی پیروی اختیار کریں جس کا ذکر انہیں اپنے یہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا ملتا ہے۔ وہ انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے، بدی سے روکتا ہے، ان کے لیے پاک چیزیں حلال اور رنپاک چیزیں حرام کرتا ہے، اور ان پر سے وہ بوجھ اتارتا ہے جو اُن پر لدے ہوئے تھے اور وہ بند شیں کھولتا ہے جن میں وہ جکڑے ہوئے تھے۔ لہذا جو لوگ اس پر ایمان لائیں اور اس کی حمایت اور نصرت کریں اور اُس روشنی کی پیروی اختیار کریں، جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے، وہی فلاح پانے والے ہیں۔

~~~~~

(जवाब में इरशाद हुआ कि) “जिन लोगों ने बछड़े को माबूद बनाया, वे ज़रूर अपने रब को ग़ज़ब में गिरिफ़्तार होकर रहेंगे और दुनिया की ज़िन्दगी में ज़लील होंगे | झूट घड़नेवालों को हम ऐसी ही सज़ा देते हैं | और जो लोग बुरे अमल करें, फिर तौबा कर लें और ईमान ले आएँ, तो यकीनन इस तौबा व ईमान के बाद तेरा रब दरगुज़र और रहम फ़रमानेवाला है |” फिर जब मूसा का गुस्सा ठण्डा हुआ तो उसने वे तखतियाँ उठा लीं जिनकी तहरीर में हिदायत और रहमत थी उन लोगों के लिए जो अपने रब से डरते हैं, और उसने अपनी क़ौम के सत्तर आदमियों को मुन्तख़ब किया ताकि वे (उसके साथ) हमारे मुक़र्रर किए हुए वक़्त पर हाज़िर हों | जब उन लोगों को एक सख़्त ज़लज़ले ने आ पकड़ा तो मूसा ने अर्ज़ किया, “ऐ मेरे सरकार, आप चाहते तो पहले ही इनको और मुझे हलाक कर सकते थे | क्या आप उस कुसूर में, जो हममें से चंद नादानों ने किया था, हम सबको हलाक कर देंगे? यह तो आपकी डाली हुई एक आज़माइश थी जिसके ज़रीए से आप जिसे चाहते हैं गुमराही में मुब्तला कर देते हैं और जिसे चाहते हैं हिदायत बख़्स देते हैं | हमारे सरपरस्त तो आप ही हैं | पस हमें माफ़ कर दीजिए और हमपर रहम फ़रमाइए, आप सबसे बढ़कर माफ़ फ़रमानेवाले हैं | और हमारे लिए इस दुनिया की भलाई भी लिख दीजिए और आख़िरत की भी, हमने आपकी तरफ़ रुज़ुअ कर लिया |”

जवाब में इरशाद हुआ, “सज़ा तो मैं जिसे चाहता हूँ, मगर मेरी रहमत हर चीज़ पर छाई हुई है और उसे मैं उन लोगों के हक़ में लिखूँगा जो नाफ़रमानी से परहेज़ करेंगे, ज़कात देंगे और मेरी आयात पर ईमाल लाएँगे |” (पस आज यह रहमत उन लोगों का हिस्सा है) जो इस

~~~~~

~~~~~

पैगम्बर, नबी-ए-उम्मी की पैरवी इखतियार करें जिसका ज़िक्र अपने  
यहाँ तौरात और इंजील में लिखा हुआ मिलता है वह उन्हें नेकी का  
हुक्म देता है, बदी से रोकता है, उनके लिए पाक चीज़ें हलाह और  
नापाक चीज़ें हराम करता है, और उनपर से वह बोझ उतारता है जो  
उनपर लदे हुए थे और वे बन्दिशें खोलता है जिनमें वे जकड़े हुए थे |  
लिहाज़ा जो लोग इसपर ईमान लाएँ और इसकी हिमायत और नुसरत  
करें और उस रौशनी की पैरवी इखतियार करें जो इसके साथ नाज़िल  
की गई है, वही फ़लाह पानेवाले हैं |